© rasailojaraid.com

برسوں کی محنت وکاوش غور وفکر اور مطالعہ وتحقیق کے بعد انھوں نے مستند موضح قرآن کا جدید اڈیشن تیار کیا ہے جس میں مشکل اور متروک یا نامانوس الفاظ ومحاورات کا حل بھی ہے اور اغلاط کی تصحیح بھی بقول مولانا "ایک فقیر بلینوا"، جو کر سکتا تھا وہ اوس نے کر دکھایا، اب ارباب خیر کو چاہیئے کہ وہ اوس کی طباعت کا انتظام کریں۔ اس کے صدقہ جاریہ ہونے میں کلام نہیں ہو سکتا۔ زیر تبصرہ کتاب اسی مستند موضح قرآن کا ایک حصہ ہے جو بطور نمونہ شائع کیا گیا ہے، اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ کارنامہ علمی اور ادبی حیثیت سے کتنا وقیع اور قابل قدر ہے۔

دفتر سوم مثنوی مولانائے روم ترجمہ مولانا قاضی سجاد حسین صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۴۷۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد/22 پتہ:۔ سب رنگ کتاب گھر دہلی - ۶

یہ مترجم مثنوی کا دفتر سوم ہے۔ دو دفتر اس سے پہلے شائع ہو کر مقبول عوام وخواص ہو چکے ہیں، کہتے ہیں نقاش نقش ثانی بہتر کشد زاول" پھر یہ تو نقش سوم ہے پہلوں سے بہتر کیوں نہ ہو گا چنانچہ ترجمہ کی زبان میں سلاست شگفتگی اور برجستگی اور حواشی کی معنوی افادیت جو اس میں ہے وہ پہلے دو دفتروں سے زیادہ ہے کتابت طباعت۔ کاغذ اور گٹ اپ کا معیار وہی ہے، شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں بعض اصطلاحات تصوف جو دفتر اول ودوم کے ترجمہ میں آنے سے رہ گئی تھیں اس میں مع تشریح کے بیان کر دی گئی ہیں، اور ساتھ ہی بعض اعلام واشخاص پر نوٹ بھی ہیں، غرض کہ اس جلد کی افادیت میں شبہ نہیں ہو سکتا، امید ہے کہ سابقہ دونوں جلدوں کی طرح یہ بھی مقبول ارباب نظر ہو گی۔ مگر معلوم نہیں مولانا نے فرعون کا نام "ولید بن مصعب" کہاں سے لکھ دیا، اس کا نام "ہرمیس اول"، تھا اور قرآن مجید کی پیش گوئی کے مطابق اس کی مومیائی کی ہوئی نعش قاہرہ کے نیشنل میوزیم میں اب بھی محفوظ ہے۔

© rasailojaraid.com